فیقول التکبیرات الاربع فی اول الاذان باربعۃ انفس یقول اللہ اکبر بنفس ثم یقول اللہ اکبر بنفس اخر ثم یقول اللہ اکبر بنفس اخر ثم یقول اللہ اکبر بنفس اخر وعلی ھذا یقول کل کلمۃ بنفس واحد انتھی لیکن یہ حدیث سخت ضعیف ہے اس کی ایک سند میں یحیی بن مسلم مجہول اور عبدالمنعم ضعیف ناقابل اعتبار دو راوی اور دوسری سند میں عمرو بن فائد متروک موجود ہیں عن علی قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یامرنا ان نرتل الاذان (دارقطنی) یہ حدیث بھی ضعیف ہے اس کی سند میں عمرو بن شمر متروک راوی موجود ہے ہاں حضرت عمرؓ کا اس مضمون کا فتوی بسند معتبر مروی ہے (دارقطنی) یہ دونوں حدیثیں اگرچہ ضعیف ہیں لیکن اذان کے مقصد اور غرض کے مطابق ہیں۔ اور حضرت عمرؓ کا فتوی بھی ان کی تائید کررہا ہے اس لئے عمل کرنے میں کچھ حرج اور مضائقہ نہیں۔ وقال النووی فی شرح مسلم قال اصحابنا یستحب للمؤذن ان یقول کل تکبیرتین بنفس واحد فیقول فی اول الاذان اللہ اکبر اللہ اکبر بنفس واحد ثم یقول اللہ اکبر اللہ اکبر بنفس اخر انتھی قال شیخنا یستانس لما قال النووی من ان المؤذن یقول کل تکبیرتین بنفس واحد فی اول الاذان وفی اخرہ بما رواہ مسلم فی صحیحہ عن عمر بن الخطاب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قال المؤذن اللہ اکبر اللہ اکبر فقال احدکم اللہ اکبر اللہ اکبر فذکر الحدیث بطولہ ثم قال فقولہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قال المؤذن اللہ اکبر اللہ اکبر فقال احدکم اللہ اکبر اللہ اکبر فی اول الاذان وکذا فی اخرہ یدل بظاہرہ علی ما قال النووی انتھی

(۲) اس منت کا ملیدہ مسجد کے تمام مصلی غریب ہوں یا امیر مفلس ہوں یا غنی بلا کراہت سب کھا سکتے ہیں۔ کیونکہ منت کا یہ ملیدہ از قسم طعام نذر (جس کے مستحق فقراء و مساکین ہیں) و صدقہ وخیرات نہیں ہے۔ منت ماننے والا ملیدہ یا کسی اور چیز کے ذریعہ مسجد کے عام مصلیوں کی دعوت کرنے کو بصورت نذر بیمار کی شفایابی پر یا اپنے کسی اور مقصد کے حصول پر موقوف کردیتا ہے اور اس دعوت میں فقیر و مفلس کی تعیین کی نیت نہیں کرتا حالانکہ وہ جانتا ہے کہ مسجد کے مصلیوں میں امیر و غریب سب ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں انما الاعمال بالنیات وانما لامرئ ما نوی پس ظاہر کے خلاف اس منت کے ملیدہ کو نذر یا صدقہ وخیرات پر محمول کرنا صحیح نہیں۔

سوال:۔ (۱) سر میں کروف (انگریزی بال) رکھکر اور ڈاڑھی منڈا کر نماز پڑھنی جائز ہے یا نہیں اور کروف رکھنے والے اور ڈاڑھی منڈانے والے کا کیا حکم ہے۔

(۲) مسجد گھر سے دو تین میل کے فاصلہ پر ہے۔ کسی وقت کام میں مشغول رہ جانے کی وجہ سے اتنی دور مسجد میں نہ جاسکے تو گھر میں پڑھتے وقت اذان واقامت دونوں کہے یا صرف اقامت پر اکتفا کرسکتا ہے۔

عبدالحق۔ سری

جواب:۔ (۱) اس صورت اور شکل اور حالت میں بھی نماز پڑھنی جائز ہی نہیں بلکہ ضروری اور فرض ہے۔ خلاف شرع شکل اور وضع قطع بنا لینے سے نماز ساقط نہیں ہوتی کروف رکھنے والا اور ڈاڑھی منڈانے والا فاسق اور مخالف طریقہ رسول ﷺ کے ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں من تشبہ بقوم فھو منھم اور فرماتے ہیں احفوا الشوارب